Notification No: 564/2024

Date of Notification: 07-08-2024

Name of the Scholar : Ghulam Mustfa

Name of the Supervisor : Dr. Md. Mobashshir Husain

Name of the Department : Urdu

Topic of Research : Shakeelur Rahman Ki Ghalib Tanqeed

# تلخیص

ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک ہر انسان کے اندر یہ فطری خواہش رہی ہے کہ اس کے ذوق جمال کی تسکین ہو اور اس خواہش کی تکمیل کے لیے وہ ہمیشہ سرگرم عمل رہتا رہا ہے۔شاہد یہی وجہ تھی کہ ہر دور میں انسان اپنی جبلتوں کی تسکین مختلف طریقوں سے کرتا آیا ہے۔ادب، جس کا تعلق فنون لطیفہ سے ہے، اسی تسکین کا ایک وسیلہ ہے اور یہ کارفرمائی ہر ادیب کی قوت جمال میں موجود رہتی ہے۔شکیل الرحمٰن اردو میں جمالیاتی تنقید کے میدان میں ایک اہم شخصیت کا نام ہے۔آپ اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے بعد ترقی کے منازل طے کرتے ہوئے مختلف اداروں سے جڑے رہے، آپ جمالیات کے حوالے سے اپنا الگ اور ممتاز مقام رکھتے ہیں۔جمالیات کے مختلف مضامین کو آپ نے قارئین کے سامنے لانے کی کوشش کی ہے۔''ہندوستانی جمالیات'' میں آپ نے ہندوستان کی ہزار سالہ پرانی تہذیبی جمالیات کو اس انداز سے پیش کیا ہے کہ ہندوستان جمالیات کے حوالے سے دیگر ممالک سے زیادہ روشن اور تابندہ نظر آتا ہے۔

شکیل الرحمٰن نے غالب تنقید کے حوالے سے اپنی کتاب ''مرزا غالب اور ہند مغل جمالیات'' میں غالب کی شاعری ہی نہیں بلکہ مغلیہ دور کی تہذیب، اس وقت کے فنون لطیفہ کی نزاکتوں کو بھی بہتر انداز میں پیش کیا ہے۔میرے مقالے کا مقصد عمومی طور پر ان تمام نقادوں کی غالب پر کی گئی تنقید اور خصوصی طور پر شکیل الرحمٰن کی غالب شناسی پر تحقیقی و تنقیدی گفتگو کرنا ہے۔

غالبؔ ہند مغل مصوری کی آمیزش کا ایک عمدہ تخلیقی اور تحقیقی شعور رکھتے تھے، جس کی وجہ سے موصوف کی شاعری میں ایک تہہ دار اور معنی خیز جمالیاتی نقوش ابھر کر سامنے آتے ہیں۔غالبؔ نے جہاں داستانوں کا مطالعہ کیا تھا وہیں پر ہندوستان کی مغل مصوری کی خوبصورت آمیزش والی تصویر میں بھی دیکھی تھی جن کو قلعوں کی دیواروں پر اور اونچے اونچے میناروں پر پیش کیا گیا تھا۔غالبؔ نے جہاں اردو اور فارسی شاعری میں اپنا لوہا منوایا ہے، ساتھ ہی ہندوستان کی عام روایات سے علیحدہ ہو کر برصغیر ہند کی فکری روایات سے بھی اپنا ذہنی اور جذباتی تعلق قائم کیا ہے۔شکیل الرحمٰن چوں کہ تاریخ پر ملکہ رکھتے ہیں اور انھوں نے غالبؔ کی تخلیقات میں جو مصوری اور حسین پیکر ہیں ان کو اعلیٰ ترین مصوری کا خالق بھی تسلیم کیا ہے اور جو چیز شکیل الرحمٰن کو غالبؔ کی جمالیات کی طرف لے گئی یا جس نے موصوف کے ویژن اور تصورات کی دنیا میں بے پناہ اضافہ کیا، وہ یہی ایک مصوری کا سحر انگیزی اور روشنی کا تصور تھا جو غالبؔ کے کلام میں بار بار نظر آتا ہے۔

الغرض غالب کی تخلیقات جمالیاتی سحر انگیزی کا دلفریب پیکر ہیں جن میں عشق، جنوں، حسرت، آرزو، تمنا، اضطراب، نظر، رنگ، خیال، حیرت، خوابِ جنون، ضبط کا حوصلہ اور انتظار شامل ہیں اور ان تمام محرکات سے مل کر ایک انوکھا اور پر اسرار نظام جمال قائم ہوتا ہے جس کو شکیل الرحمٰن نے بہترین انداز میں پیش کیا ہے۔